جوہر مراد آباد تقطیع ۲۰×۳۰/۸ صفحات ۸۰، قیمت سالانہ ۱۲ر، کاغذ عمدہ، کتابت اور طباعت نہایت معمولی۔

مقام اشاعت: ایوان ادب مراد آباد۔

یہ رسالہ بزم علیہ مراد آباد کا ماہنامہ جریدہ ہے، اس کے مدیر اعزازی سید راحت مولائی ایم اے ہیں جن کے علمی و تنقیدی مضامین اکثر ادبی رسالوں میں شائع ہوتے رہتے ہیں اور اس طرح یہ ملک میں ایک ادیب کی حیثیت سے خود کو پیش فرما چکے ہیں۔ اس وقت جوہر کا اپریل نمبر ہمارے سامنے ہے جس میں کئی مضمون ایسے ہیں جو پہلے دوسری جگہ شائع ہو چکے ہیں۔ باقی اکثر مضامین سطحی ہیں افسانے بھی فنی اعتبار سے کوئی خاص جگہ پانے کے مستحق نہیں۔ "گلول کا نہان" کسی طرح بھی مزاحیات میں شامل کرنے کے قابل نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے پھکڑپن کہا جاسکتا ہے۔ مولانا محمد علی مرحوم کے سوانح حیات بھی اس میں شائع کیے جا رہے ہیں جو جناب راحت صاحب کے قلم گوہر بار کی تراوش کا نتیجہ ہیں۔ زیر نظر نمبر میں "محمد علی کا مذہب" کے عنوان سے اس کی دوسری قسط شائع ہوئی ہے جو زیادہ تر راحت صاحب کی ذہنیت اور ان کے ذاتی عقائد و خیالات کی ترجمانی کرتی ہے۔ ادارہ جوہر کو اس کے ظاہری و معنوی معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ "م"

"پیام نسواں" لکھنؤ زیر ادارت شمیم آرا بیگم نجمہ۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ صفحات ۴۴ کاغذ، کتابت اور طباعت عمدہ، قیمت سالانہ دو روپیہ۔ پتہ منیجر "پیام نسواں" لکھنؤ۔

صنف نازک کا یہ ماہنامہ دو تین سال سے لکھنؤ سے شائع ہو رہا ہے، اگرچہ اس پر افسانوی رنگ غالب ہے، تاہم اس میں مفید تاریخی اور معلوماتی مضامین بھی دلچسپ انداز بیان کے ساتھ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر اشاعتوں میں بعض افسانے "باقی آئندہ" لکھ کر نامکمل چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ یہ بہت بھونڈا طریقہ ہے اور صرف طویل علمی مضامین کے سلسلہ میں اسے گوارا کیا جاسکتا ہے۔ ایسے رسالہ کو یکسر شباب و شعر و بنا دینا بھی کسی طرح مناسب نہیں۔ اس لیے ہمیں امید ہے کہ پیام نسواں میں

© rasailojaraid.com